سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خيركم من تعلم القرآن وعلمه

وَإِذَا سَمِعُوا

7

ساتویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامینِ قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

© Copyright Reserved جمیع الحقوق محفوظۃ

ساتویں پارے (جزء) "واذاسمعوا" کا مختصر تعارف

Edition 2022

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

بسم الله الرحمن الرحيم

رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

سُوۡرَۃُ صٓ

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ [صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم] کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

ساتویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

" Para 7 – Wa Iza Samiu" وَإِذَا سَمِعُوا

ساتواں پارہ" واذاسمعوا "کو اہل علم نے 27 یونٹس میں تقسیم کیا ہے اس پارے میں دو سورتیں ہیں یعنی کہ سورۃ المائدہ کا بقیہ اور سورۃ الانعام،سورۃ المائدہ میں عہد وپیمان "Agreements" کے احکام ومسائل بیان کئے گئے ہیں،سورۃ الفاتحہ سے لیکر سورۃ المائدہ میں بنی اسرئیل،یہود نصاریٰ کا ذکر ہورہا تھا اور سورۃ الانعام میں کفارِ قریش،مشرکین مکہ کا ذکر ہے،ساتویں پارے کے ۲۷ یونٹس حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 7"وَإِذَا سَمِعُوا "کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		سورۃ المائدۃ
یونٹ نمبر:1	83	88	نصاریٰ میں سے ان لوگوں کا بیان جو دل میں اسلام اور ایمان کی شمع روشن کئے ہوئے تھے،رہبانیت کو اسلام میں ممنوع قرار دیئے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	89	-	انجانے میں اٹھائے جانے والی قسمیں اور اس کے کفارہ کے احکام ومسائل کا بیان۔

یونٹ نمبر:3	90	96	5 حرام چیزوں کا تذکرہ: شراب، جوا، پرندوں کے ذریعے شگن اور بدشگنی، بت پرستی، اور حالت احرام میں خشکی کے جانوروں کا شکار۔
یونٹ نمبر:4	97	100	اللہ نعمتوں کا تذکرہ اور رزق حلال کی فضیلت اور برکات کا بیان نیز رزقِ حرام کے نقصانات کا بیان۔
یونٹ نمبر:5	101	105	بے جا سوالات اور لایعنی سوالات سے منع کر دیا گیا جیسا کہ بنی اسرائیل کیا کرتے تھے، خود کی اور اپنے نفس کی اصلاح کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	106	108	گواہ کے شرائط اور اس کے مسائل اور احکامات کا بیان ۔
یونٹ نمبر:7	109	111	قیامت کے دن انبیائے کرام سے ان کی امتوں کے رویئے کے بارے میں سوال کا تذکرہ ، عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کے معجزوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	112	115	بنی اسرائیل کی ناشکری کا تذکرہ اور ان پر عذاب الٰہی کا بیان۔
یونٹ نمبر:9	116	118	قیامت کے دن نصاریٰ کی بدتر حالات کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:10	119	120	سورۃ المائدہ کا اختتام، موحدین کو بہترین بدلہ کا تذکرہ اور نصاریٰ نے جو شرک کیا تھا اس کا جواب کا بیان۔

سورة الانعام			
یونٹ نمبر:11	1	3	سورۃ الانعام کی ابتدائی 3 آیات مقدمہ کی شکل میں ہیں اور اس میں اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں، اور انسان کو اس کی اوقات یاد دلائی گئی کہ وہ مٹی اور پانی کے قطرے سے پیدا کیا گیا ہے۔
یونٹ نمبر:12	4	11	کفار و مشرکین کو ان کی نافرمانیوں پر سخت عذاب کا تذکرہ، اللہ کے نبی کی ذات اللہ تعالیٰ کی طرف سے احسان عظیم ہیں۔
یونٹ نمبر:13	12	20	تمام جہانوں کا اکیلا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے، اور جو کوئی اللہ کی کتاب قرآن مجید سے روگردانی کریگا اس کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔
یونٹ نمبر:14	21	32	بروز حشر کفار اور مشرکین کے معاملہ کا تذکرہ، اس دن کفار و مشرکین خوب آہ وبکا کریں گے لیکن ان کے بیچ فیصلہ کر دیا جائے گا، جہنم کو دیکھ کر اپنے کئے پر شرمندہ ہونا ان کے کچھ کام نہ آئے گا۔
یونٹ نمبر:15	33	35	اللہ تعالیٰ کا آپ ﷺ کو تسلی دینے کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	36	41	وہی لوگ حق بات کو قبول کرتے ہیں جو سننے کی طاقت رکھتے ہیں۔

یونٹ نمبر:17	42	47	کامیاب اور ناکام لوگوں کی نشانیوں کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:18	48	58	انبیائے کرام کا بشیر اور نذیر بنا کر بھیجے جانے کا تذکرہ، نسل پرستی، رنگ اور ذات برادری کی عصبیت سے دور رہنے کی تعلیم دی گئی۔
یونٹ نمبر:19	59	67	مفاتیح الغیب: علم غیب صرف اللہ کو حاصل ہے، نیند کو موت کے مانند کہا گیا اور احسان فراموشی نہ کرنے کا حکم دیا گیا۔
یونٹ نمبر:20	68	70	غلط تاویلات کرنے والوں سے اور ہنسی مذاق کرنے والوں سے میل جول نہ رکھنے اور ان سے دور رہنے کا حکم دیا گیا۔
یونٹ نمبر:21	71	73	اسلام کے علاوہ جتنے بھی راستے ہیں وہ تمام جہنم کو لے جانے والے راستے ہیں۔
یونٹ نمبر:22	74	90	قصہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کا تذکرہ ، مشرکین کا دعوتِ توحید سے راہ فرار ہونے کا ذکر اور ابراہیم علیہ السلام کو خلیل کہہ کر پکارے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:23	91	94	وحی کا انکار کرنے والے مغضوب ہیں اور ان کو سخت عذاب دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر:24	95	99	آفاق میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی حیرت انگیز نشانیاں دکھائی گئی اور شرک کی وجوہات مع رد بیان کی گئی ہیں۔
یونٹ نمبر:25	100	105	مشرکین کے اعتراضات کے جوابات، ہدایت کی طرف رہنمائی اور شیطانی چالوں سے محفوظ رہنے کا واحد ذریعہ قرآن وحدیث کو بتایا گیا ہے۔
یونٹ نمبر:26	106	108	جو کچھ وحی کے ذریعے نازل کیا گیا اس پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا اور دوسروں کے معبودوں کو برا بھلا کہنے سے اور گالی دینے سے منع کر دیا گیا۔
یونٹ نمبر:27	109	111	کفار اور مشرکین کی جانب سے معجزے دکھانے کا مطالبہ اور اس کے جواب کا بیان۔

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر:1

ساتوں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 83 سے لیکر 88 میں ان نصاریٰ پر گفتگو ہورہی ہے جو اسلام کے لیے دل میں نرم گوشہ اختیار کئے ہوئے تھے اور بعض ان میں سے اسلام کی حقانیت کو دل ہی دل میں تسلیم کر چکے تھے ان میں سے ایک حبشہ کے بادشاہ نجاشی رحمۃ اللہ علیہ بھی ہیں جو مخضرم کہلاتے ہیں اور اس کے بعد رہبانیت سے روکا گیا اور اس کے مسائل بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر:1 کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- یہود اور مشرکین دشمنی میں سخت ہیں اور نصاریٰ میں بعض سچے ایمان والے تھے اور اکثر کفار ہیں(82-86)
- اللہ نے جو حلال کیا ہے وہ پاک ہے اس کو کھانا چاہئے، اس کو حرام کرلینا جائز نہیں ہے(87-88)

یونٹ نمبر2:

سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 89 میں ارادی و غیر ارادی قسمیں، بے کار اور ناکارہ قسمیں اور ان کے کفارے کے احکام و مسائل کا بیان ہے اس مسئلہ کی مفصل تفصیل سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 225 میں بیان کی جائے گی ان شاء اللہ۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- قسم کا حکم اور اس کے توڑنے کا کفارہ بیان کیا گیا(89)

ASK ISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر3:

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 90 سے 96 میں پانچ حرام چیزوں کا ذکر ہے 1:)"اَلۡخَمۡرُ "شراب۔2)"اَلۡمَيۡسِرِ "جوا۔3)" اَلۡاَنۡصَابُ"بت پرستی۔4)"اَلۡاَزۡلَامُ " قرعہ کے تیر یا پرندوں کے ذریعے شگن اور بد شگنی معلوم کرنا۔5)" حُرِّمَ عَلَيۡكُمۡ صَيۡدُ الۡبَرِّ"حالت احرام میں خشکی کے جانوروں کا شکار حرام قرار دیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- شراب، جوا، انصاب (بت پرستی)، ازلام (قرعہ کے تیر) سے منع کیا گیا اور توبہ کی فضیلت بیان کی گئی (93-90)
- حالت احرام میں شکار کے احکام اور حرمت والے مہینوں کا بیان (100-94)

یونٹ نمبر:4

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 97 سے 100 میں اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے کعبہ کو بھی رزق کا ذریعہ بنایا ہے دنیا کے تمام ممالک سے لوگ مکہ جاتے ہیں اور تجارت کے ذریعے سے اپنا رزق پاتے ہیں ان شاء اللہ یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا جب کعبہ ڈھا دیا جائے گا تو وہاں پر رزق بھی روک دیا جائے گا اور آگے رزق حلال کے بارے میں مزید تفصیلات بیان کی گئی ہیں اس میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ رزق حلال اگرچہ کہ کم مقدار میں ہی کیوں نہ ہو لیکن اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت ڈال دی جاتی ہے اور جو حرام رزق ہے اگرچہ کہ وہ زیادہ مقدار میں ہو بہتات میں ہو لیکن اس رزق سے برکت ختم کر دی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس رزق میں بھی برکت عطا فرماتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ ہوتا رہتا ہے۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- حالت احرام میں شکار کے احکام اور حرمت والے مہینوں کا بیان (100-94)

یونٹ نمبر:5

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 101 سے 105 میں ہر وہ سوال جو لوگوں کو مشقت میں ڈال دے جو لایعنی ہو اکثر و بیشتر بنی اسرائیل سوالات کے ذریعے بال کی کھال نکالتے ہوئے نظر آتے ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ عمل ناپسندیدہ عمل ہے اسی لیے اس عمل سے منع کر دیا گیا، اس کے بعد خود کی اصلاح پر زور دیا گیا اپنی نفس کی اصلاح کی ترغیب دی گئی۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- کثرتِ سوال سے منع کیا گیا اور جاہلیت کی گمراہیوں کا تذکرہ اور مومنوں کو اس سے دھوکا کھانے سے روکا گیا (101-105)

یونٹ نمبر 6:

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 106 سے 108 میں مضبوط اور معتبر گواہی کی شرائط کے مسائل اور احکامات کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- موت کے وقت وصیت پر گواہ رکھنے کا حکم (106-108)

یونٹ نمبر 7:

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 109 سے 111 میں یہ بتایا گیا ہے کہ قیامت کے دن تمام رسولوں کو جمع کیا جائے گا اور ان سے ان کی امتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ کیا انہوں نے تمہاری دعوت قبول کی تھی یا نہیں؟ تو انبیائے کرام جواب میں

کہیں گے اللہ تعالیٰ آپ تمام ظاہری اور پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے اس کے بعد اس یونٹ میں عیسیٰ علیہ السلام کے معجزے بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- قیامت کے دن رسولوں سے سوال کہ ان کی قوم نے انہیں کیا جواب دیا(109)
- عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے معجزات کا ذکر اور آسمان سے نازل ہونے والے دستر خوان کا تذکرہ(110-115)

یونٹ نمبر: 8

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 112 سے 115 میں بنی اسرائیل نے المائدہ یعنی کہ دستر خوان کا مطالبہ کیا، اور کیا اللہ تعالیٰ نے ان پر دستر خوان نازل کیا؟[اس مسئلے میں دو اقوال ہیں اس کی تفصیل تفسیر میں بیان کی جائے گی ان شاء اللہ] اور دیگر نعمتیں عطا فرمائی لیکن بنی اسرائیل نے ناشکری کی اور ان پر اللہ تعالیٰ نے شدید عذاب نازل فرمایا اور بنی اسرائیل کو تباہ و برباد کر دیا گیا۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے معجزات کا ذکر اور آسمان سے نازل ہونے والے دستر خوان کا تذکرہ(110-115)

یونٹ نمبر: 9

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 116 سے 118 میں مرکزی عنوان یہ ہے کہ قیامت کے دن نصاریٰ کے تمام تر فرقے پریشان اور پشیمان رہیں گے کہ کوئی اس بات پر شرمندہ ہوگا کہ انہوں نے عیسی کو الہ بنالیا تھا اور اور کسی نے آپ کو اللہ کا بیٹا قرار دیدیا اور بعض اس بات کو لیکر شرمندہ ہوں گے کہ انہوں نے مریم کو بھی خدا کا حصہ قرار دے رکھا تھا الغرض قیامت کے دن تمام نصاری شرمندگی اور پشیمانی کا شکار ہوں گے لیکن اس دن ان کا کوئی پرسانِ حال نہ ہوگا۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اور اللہ کے درمیان مکالمہ (116-118)

یونٹ نمبر 10:

ساتواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 119 سے 120 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ نصاریٰ کے شرک اور کفر کا جواب بروز قیامت دیدیا جائے گا لہذا قیامت کے دن اہل حق اور موحدین خوش وخرم ہوں گے اور ان پر اس دن ہر طرف سے رحمتیں اور برکتیں نازل کی جائیں گی اس دن موحدین سے اللہ تعالیٰ راضی ہوجائیں گے اللہ تعالیٰ کا راضی ہوجانا موحدین کی سب سے بڑی کامیابی کہلائے گی چنانچہ عیسیٰ کو ان کی بات کا جواب قیامت کے دن مل جائے گا اس تذکرہ کے ساتھ اور موحدین کی کامیابی کی نوید پر سورۃ المائدہ کا اختتام ہوتا ہے۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- قیامت کے دن سچے لوگوں کا بدلہ اور اللہ کی قدرت کے بعض دلائل (120-119)

سُورَةُ الْأَنْعَامِ

SURAH AL-AN'AAM

The Cattle	Chaupae	چوپائے
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ Makkah		
یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی		

"Few Objecitves" بعض اہداف

- اس سورت کا ہدف عقیدہ و معاملات میں توحیدِ خالص ہے۔[1]
- امت کو زوال سے نکل کر عروج پانا ہو تو التصفیہ والتربیۃ پر عمل ضروری ہے۔[2]

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں: کتاب التوحيد الذي هو حق الله على العبيد- محمد بن عبد الوھاب، کتاب التوحید –الشیخ صالح الفوزان۔

[2] (اس کتاب کو ضرور پڑھیے: التصفية والتربية للالباني، جس میں قرآن اور صحیح حدیث سے دو اصول بیان کیے گئے ہیں جو امت کو زوال سے نکال کر عروج کی طرف لے جانے والے ہیں)

- ابطال باطل واحقاق حق مضبوط دلائل کی روشنی میں کیے گئے ہیں۔
- یہ سورت توحید، رسالت اور آخرت پر مشتمل ہے۔[3]
- توحید ور سالت پر جو اعتراضات کیے گئے تھے ان کا اس سورت میں جواب ہے۔[4]
- اس سورت میں اسلوب تقریر (حجت تمام کرنا، اعتراضات کے جوابات وشبہات کا ازالہ) کو اپنایا گیا ہے۔[5]
- أسلوب تلقین (ترغیب وترہیب) کو اپنایا جائے۔
- انذار کے ساتھ ہجرت، مقابلہ یا نزول عذاب کے مراحل۔
- بالخصوص قریش وبالعموم عالم کے سارے لوگوں سے خطاب ہے جو بت پرستی، عقل پرستی، اوہام پرستی، اباء پرستی یا غفلت کا شکار ہو کر اپنے خالق سے دور ہو چکے ہیں۔
- عربوں کی جاہلیت وسفاہت عقائد، معاملات، سماجی بود وباش، نظریات، معاشرتی نظام جاننا ہو تو سورہ انعام پڑھنا چاہیے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (شرح أصول الإيمان: محمد بن صالح العثیمین)

[4] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں۔ (الإرشاد إلى صحيح الاعتقاد والرد على أهل الشرك والعناد: صالح بن فوزان الفوزان)

[5] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں كشف الشبهات في التوحيد: محمد بن عبد الوهاب

- شروع کی چار سورتوں میں اہل کتاب کو دعوت اسلام دی گئی، سورہ انعام میں کفار قریش کو اتمام حجت وانذار کے طور پر دعوت اسلام پیش کی گئی۔
- کفار قریش کو ان کے آباء واجداد کے ملت ابراہیمی پر ہونے پر بڑا ناز تھا لہذا سورہ انعام میں بتایا گیا کہ ابراہیم علیہ السلام کا اصل دین اسلام ہے اور یہ جو کر رہے ہیں وہ ان کے اپنے بنائے ہوئے نظام وضوابط ہیں لہذا اس کو چھوڑ کر اسلام اپنالیں۔
- کفار کے اعتراضات پر مختلف جوابات کے ذریعہ اتمام حجت قائم کی گئی۔اب اتمام حجت کے بعد بھی نہ مانے تو سورہ اعراف میں واضح انداز اور تاریخی حوالوں اور قصوں کے ذریعہ نافرمانی کا انجام بتایا گیا ہے۔

یونٹ نمبر11:

سورۃ الانعام مصحف کی سب سے پہلی مکی سورت ہے ابھی تک مدنی سورتوں کا ایک سلسلہ چل رہا تھا یہاں سے مکی سورتوں کا آغاز ہورہا ہے، ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 3، سورۃ الانعام کی ابتدائی 3 آیات دراصل ایک مقدمہ کی طرح ہیں اس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف اور توصیف بیان کی گئی ہے یعنی کہ اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں اور باطل کو اللہ تعالیٰ نے ظلمات قراردیا ہے اور حق کو نور کہا ہے اور انسان کو اس کی اوقات یاددلائی گئی ہے کہ وہ ایک قطرے اور مٹی سے پیدا کیا گیا ہے لہذا تم [انسان] غروراور تکبر کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں لگ جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہارے ظاہر اور باطن دونوں سے اچھی طرح واقف ہیں جو کچھ تم کر رہے ہو وہ سب کچھ نامہ اعمال میں لکھا جارہا ہے اور

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

قیامت کے دن اس کا حساب کتاب کیا جائے گا چنانچہ سورۃ الانعام کی ابتدائی آیات میں انسان کو سنبھل جانے کی تلقین بھی کی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

اللہ کی قدرت اور اس کی وحدانیت کے بعض دلائل (3-1)

یونٹ نمبر 12:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 4 سے لیکر آیت نمبر 11 میں کفار اور مشرکین کی نافرمانی پر سختی کے ساتھ تنبیہ کیا گیا اور ان کو سخت عذاب سے ڈرایا گیا لیکن واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے اس بات کو ذرہ برابر توجہ نہیں دی اور اپنی سابقہ روش پر قائم رہے لہذا ان پر عذاب نازل کیا گیا انبیائے کرام اور جن لوگوں نے ان پر ایمان لایا تھا وہ اس عذاب سے محفوظ رہے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایک اور عظیم احسان کو یاد دلایا کہ ہم نے تمہیں میں سے ایک رسول کو مبعوث فرمایا یہاں پر اللہ کے نبی ﷺ کا تذکرہ کیا جارہا ہے اور یہ بتایا جارہا ہے کہ محمد ﷺ دراصل انسانیت کی بقاء کے لیے ایک عظیم احسان ہیں۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- مشرکین کا باطل کے لیے جدال کرنا اور ان کے انجام کا بیان (11-4)

یونٹ نمبر 13:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 12 سے لیکر آیت نمبر 20 میں دلائل کے ساتھ یہ بات بتائی جارہی ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کا اکیلا مالک ہے اور اس کے بعد یہ ارشاد ہوا کہ جو کوئی قرآن مجید سے روگردانی کریگا اس کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

قیامت کے دن مشرکوں کا حشر☆☆

کفار کا واویلا مگر سب بے سود☆☆

پشیمانی مگر جہنم دیکھ کر!☆☆

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

اللہ کی وحدانیت اور بعث بعد الموت کے بعض دلائل (12-18)

اللہ کی گواہی اپنے نبی کی رسالت کے حق میں اور رسول ﷺ کی گواہی اللہ کی وحدانیت کے حق میں (19)

یونٹ نمبر 14:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 21 سے لیکر آیت نمبر 32 میں کفار اور مشرکین کے حشر کے بارے میں بتایا جارہا ہے کہ قیامت کے دن وہ تمام معبودان باطلہ جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے قیامت کے دن وہ براءت کا اعلان کریں گے لیکن اس دن کا ان کا یہ پچھتانا کسی کے کام نہیں آئے گا اور وہ اللہ تعالیٰ سے کہیں گے ان کو ایک اور موقعہ دیا جائے لیکن اللہ تعالیٰ ان کے حال سے واقف ہیں کہ کہ کبھی سیدھے ہونے والے نہیں ہیں، اور اللہ تعالیٰ اس بات سے بھی واقف ہیں کہ جب ان کو جہنم کا راستہ دکھا گیا تو وہ گھبرا گئے اور وہ سمجھنے لگے کہ ان کو دوسرا موقعہ دیا جائے گا جو ناممکن ہے۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- اہل کتاب کا نبی ﷺ کو پہچاننا اور ان کا نبی کو جھٹلانے کا تذکرہ(26-20)
- قیامت کے تعلق سے مشرکین کا موقف اور ان کے سوالوں کا جواب(32-27)

یونٹ نمبر15:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر6 کی آیت نمبر33 سے لیکر آیت نمبر35 میں اللہ کے نبی ﷺ کو تسلی دی جارہی ہے اور کہا جارہاہے کہ کفار اور مشرکین کو ان کے حال پر چھوڑ دیں آپ ﷺ صادق ہیں اور امین ہیں لہذا آپ ﷺ ہی ثابت قدم رہیں گے۔

یونٹ نمبر15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- نبی ﷺ کو تسلی اور مشرکین کی ہونے والی رسوائی کا بیان(36-33)

GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر16:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر6 کی آیت نمبر36 سے لیکر آیت نمبر41 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں سننے سے مراد یہاں پر یہ بتایا جارہاہے کہ کفار قریش اور مشرکین مکہ بظاہر وہ سن سکتے تھے لیکن اگر کوئی توجہ کے ساتھ نہیں سن رہاہے تو وہ اس بات کو قبول بھی نہیں کریگا، بعینہ کفار قریش اور مشرکین مکہ کا یہی حال تھا کہ وہ توجہ کے ساتھ نہیں سن رہے تھے قرآن میں ایک اور جگہ ہے کہ جو لوگ غرور اور تکبر میں مبتلا ہو جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی سننے کی طاقت ختم کردیتے ہیں یعنی کہ وہ ہر چیز کو سن سکتے ہیں

لیکن جب اللہ کا کلام پڑھا جاتا ہے یا دین کی بات بتائی جاتی ہے تو وہ بہرے کر دیئے جاتے ہیں
۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

اللہ کی قدرت کاملہ کا بیان، اور اس کا علم تمام چیزوں کو گھیرے ہوئے ہے (37-39)
خوشحالی اور تنگی کا بیان اور مشرکین کی ان دونوں حالتوں میں کیا تبدیلی ہوتی ہے اس کا بیان (40-54)

یونٹ نمبر 17:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 42 سے لیکر آیت نمبر 47 میں یہ بتایا گیا ہے کہ کثرت مال کی وجہ سے دل سخت ہو جاتے ہیں اور اس کے بعد کامیاب اور ناکام لوگوں کی نشانیاں بتائی گئی۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- اللہ کی قدرت کے بعض دلائل (41-47)

یونٹ نمبر 18:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 48 سے لیکر آیت نمبر 58 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ تمام انبیائے کرام کو دو بڑے کام دیئے جاتے تھے ایک ہے خوشخبری سنانا اور دوسرا ہے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈراتے رہنا، اس کے بعد مسلمانوں کو ذات پات، برادری،

رنگ، نسل کی عصبیتوں سے دور رہنے کی تعلیم دی گئی، اس کے بعد عمل صالح اور بد اعمال کی تفصیل سے وضاحت کی گئی۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- رسولوں کی مہم کا بیان اور لوگوں کی مومن اور کافر کے حساب سے تقسیم (49-48)
- رسول ﷺ کی بشریت اور ان کی مہم کا بیان (50-58)

یونٹ نمبر 19:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 59 سے لیکر آیت نمبر 67 میں یہ بتایا گیا ہے کہ غیب کی چابیاں صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں مخلوق میں سے کوئی بھی فرد غیب کا علم نہیں جانتا، اور آگے یہ بتایا گیا کہ نیند دراصل موت کی مانند ہے یعنی کہ نیند چھوٹی موت ہے، اس کے بعد احسان فراموشی سے دور رہنے کی نصیحت کی گئی اور ان لوگوں سے بھی دور رہنے کے لیے کہا گیا جو غلط تاویلات کرنے والے ہوتے ہیں۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

کلیات اور جزئیات میں اللہ کے کمالِ علم کا تذکرہ اور بندوں میں کمالِ قدرت کا تذکرہ (67-59)

یونٹ نمبر 20:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 68 سے لیکر آیت نمبر 70 میں یہ بتایا گیا کہ جو لوگ غلط تاویلات کرتے ہیں یا وہ اسلام کا مذاق اڑاتے ہیں اور غیبت کرتے ہیں ایسے لوگوں سے بچنے اور دور رہنے کا حکم دیا گیا۔

یونٹ نمبر 20:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- نبی ﷺ اور قرآن کا مذاق اڑانے والوں کی مجالس میں بیٹھنے سے منع کیا گیا(70-68)

یونٹ نمبر21:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 71 سے لیکر آیت نمبر 73 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ اسلام کے علاوہ جتنے بھی راستے ہیں وہ راستے جہنم کی طرف لے جانے والے راستے ہیں ،شرک، کفر، جہالت، بدعات یہ تمام چیزیں غیر اسلام ہیں لہذا ان راستوں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 21:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- مشرکین پر رد اور ان کو قیامت کے دن سے ڈرایا گیا(71-73)

یونٹ نمبر22:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 74 سے لیکر آیت نمبر 90 میں ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا اور ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام اور آزر کے درمیان جو بات چیت ہوئی اور جو مناظرہ پیش آیا اس کو بھی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، اور اس کے بعد مشرکین کا

ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کے بتائے راستے سے راہ فرار اختیار کرنے کا ذکر بھی ہے اس کے بعد ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بشارتیں دی اور قرآن نے آپ علیہ السلام کو خلیل کہہ کر پکارا۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ اور اپنی قوم سے مکالمہ اور اللہ کی توحید کے سلسلہ میں ان پر حجت قائم کرنا (74-83)
- انبیاء علیہم السلام کے لیے اللہ کی ہدایات اللہ کا ان کو چن لینا اور ان کی اقتداء کا حکم (84-90)

یونٹ نمبر 23:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 91 سے لیکر آیت نمبر 94 میں کہ وحی کا انکار کرنے والوں کو مغضوب کہا گیا جبکہ یہ صفت بنی اسرائیل کی ہے اور جو لوگ وحی کا انکار کرتے وہ بھی مغضوب کہلائے جائیں گے اور ایسے لوگوں سخت عذاب دیا جائے گا بعینہٖ حدیث کا انکار کرنے والے بھی اسی صفت کے حامل قرار پائیں گے کیونکہ حدیث بھی وحی غیر متلو ہے۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- ان یہودیوں پر تردید جنہوں نے بشر پر آسمان سے نازل ہونے والی قرآن کا انکار کیا (91-92)
- ان لوگوں کی سزا کا بیان جنہوں نے قیامت کے دن کو جھٹلایا (93-94)

یونٹ نمبر24:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 95 سے لیکر آیت نمبر 99 میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی قدرت کے دلائل اور نشانیاں بتائی گئی ہیں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ربوبیت کی نشانیاں بتائی گئی ہیں اور شرک کی وجوہات بتائی گئی ہیں۔

شیطانی وعدے دھوکہ ہیں☆☆

اللہ بے مثال ہے وحدہ لاشریک ہے☆☆

ہماری آنکھیں اور اللہ جل شانہ☆☆

ہدایت وشفا قرآن وحدیث میں ہے☆☆

یونٹ نمبر 24: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- بندوں پر اللہ کے انعامات اور قدرت الٰہی کے مظاہر (95-99)

ASK ISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر25:

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 100 سے لیکر آیت نمبر 105 میں مشرکین کے سارے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں اور صحیح عقائد کی طرف رہنمائی کی گی ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ شیطان لوگوں کو گمراہی اور دھوکے کی طرف لیجاتا ہے، اور یہ بتایا گیا کہ ہدایت اور شفا کا واحد ذریعہ قران وحدیث ہے۔

یونٹ نمبر 25: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.25"

- ان مشرکین کارد جنہوں نے اللہ کے لیے اولاد اور بیوی کے ہونے کا الزام لگایا (100-103)

یونٹ نمبر:26

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 106 سے لیکر آیت نمبر 108 میں یہ بتایا گیا کہ جو کچھ وحی کے ذریعے نازل کیا گیا ہے اس پر عمل کریں،اور مشرکین کے ساتھ کس طرح کا معاملہ کیا جائے اس کی تفصیل بتائی گئی ہے اور دوسروں کے معبودوں کو برا بھلا کہنے سے اور گالی گلوج کرنے سے منع کر دیا گیا۔

یونٹ نمبر 26:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- مشرکین کے معبودوں کو گالیاں دینے سے منع کیا گیا تا کہ وہ جہالت میں اللہ کو گالیاں نہ دیں(108)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر:27

ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 109 سے لیکر آیت نمبر 111 میں یہ بتایا گیا کہ کفار اور مشرکین مسلمانوں کو دھوکا دینے کیلئے اور ان کے دلوں میں شک شبہ ڈالنے کے لیے قسمیں کھا کر یہ کہتے تھے کہ ہم نے جن معجزوں کا مطالبہ کیا ہے اگر وہ ہم کو دکھا دیئے گئے تو ہم بھی مسلمان ہو جائیں گے اس وقت اللہ کے نبی ﷺ کو یہ حکم دیا گیا کہ آپ ﷺ ان سے کہہ دیجئے کہ معجزے میرے قبضے میں نہیں یہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں وہ چاہے دکھائے چاہے نہ دکھائے۔

یونٹ نمبر 27:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- معجزات طلب کرنے پر مشرکین کو تنبیہ کی گئی اور اس پر ان کو وعید سنائی گئی (109-113)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Free Islamic Books

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)